سرکاری رپورٹ   پندرھواں اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ یکم فروری ۱۹۹۹ء بمطابق ۱۴رشوال ۱۴۱۹ہجری بروز سوموار

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
۱	آغاز کارروائی تلاوت قرآن پاک وترجمہ	۵
۲	چیئرمینوں کے پینل کا اعلان	۶
۳	وقفہ سوالات۔	۶
۴	رخصت کی درخواستیں۔	۳۰
۵	زیرو آور	۳۱
۶	مشترکہ تحریک التواء نمبر ۱۳ پر عام بحث	۳۶

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا پندرھواں اجلاس مورخہ یکم فروری ۱۹۹۹ء بمطابق ۱۴ شوال ۱۴۱۹ ہجری بروز سوموار بوقت ۱۱ بج کر ۴۰ منٹ (دوپہر) زیر صدارت جناب میر عبدالجبار اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب اسپیکر: السلام علیکم

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

از

مولانا عبدالحئی اخوندزادہ

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

ترجمہ : بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہی ہے اور ہم اسی کے بندے ہیں اور پھر وہ اس پر مستقیم رہے۔ تو انہیں کوئی خوف و خطر نہیں۔ اور نہ ان کو رنج و غم ہوگا۔ وہ سب جنتی ہیں۔ اپنے اعمال کے بدلہ میں وہ جنت ہی میں ہمیشہ رہیں گے۔

جناب اسپیکر: جزاک اللہ۔

جناب اسپیکر: سیکریٹری صاحب چیئرمین پینل کا اعلان فرمائیں۔

اختر حسین خاں (سیکریٹری اسمبلی): بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد وانضباط کار کے قاعدہ ۱۳ کے تحت جناب اسپیکر صاحب نے حسب ذیل اراکین کو اسمبلی کے اس اجلاس کے لئے بالترتیب صدر نشین مقرر کیا ہے۔

جناب عبدالرحیم خان مندوخیل۔

میر ظہور حسین خان کھوسہ۔

پرنس موسیٰ جان۔

نوابزادہ حیربیار مری۔

جناب اسپیکر: اب وقفہ سوالات ہے۔ (وقفہ سوالات)

X ۳۷۰ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل:

کیا وزیر واسا از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) مالی سال ۹۸۔۱۹۹۷ء کے سالانہ ترقیاتی وغیر ترقیاتی بجٹ سے محکمہ واسا اور اس سے منسلک محکموں / اداروں میں جاری، نئے اور مرمت ودیگر اسکیموں / پروجیکٹ کی ضلع وار تفصیل کیا ہے۔ نیز ہر اسکیم / پروجیکٹ کے لئے علیحدہ علیحدہ ترقیاتی وغیر ترقیاتی فنڈز کی اسکیم / پروجیکٹ وار تفصیل کیا ہے۔

(ب) یکم / جولائی ۱۹۹۷ء تا حال مذکورہ ہر اسکیم / پروجیکٹ کے کام کا مکمل کردہ فیصد حصہ ٹھیکیدار (اگر ہو) اور کام پر اب تک ادا شدہ رقم بشمول تنخواہیں وغیرہ کی تفصیل کیا ہے۔ نیز مذکورہ مدت کے دوران جس کام / اسکیم اور پروجیکٹ وغیرہ کا جس قدر حصہ مکمل نہیں ہوا ہے، اس کی وجوہات کیا ہیں؟

بسم اللہ خان کاکڑ (وزیر واسا):

جواب ضخیم ہے۔ لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

جناب اسپیکر: سوال نمبر ۳۷۰ پر کوئی ضمنی سوال ہے تو دریافت فرمائیں۔

میر عبدالکریم نوشیروانی: جناب صحافی جو ہماری جمہوریت کا حصہ ہیں واک آوٹ کر رہی ہیں انکو واپس بلایا جائے۔

جناب اسپیکر: آپ وزیر ہیں جائیں واپس بلا لائیں۔ اچھی بات ہے کوئی اور ساتھی بھی لے جائیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: جناب والا اس مختصر دوران میں ۱۴ اگست ۹۷ سے اب تک چار ایم ڈی تبدیل ہوئے ہیں ان کا آپ نے تفصیل نہیں دی ہے کہ ہر ایم ڈی جو ہے اس نے کتنا کام کیا ہے اور کیا وجوہات ہیں کہ تبدیل ہوتے ہیں۔

بسم اللہ خان کاکڑ (وزیر واسا): جناب میں نے اس سوال میں یہ کمی محسوس کی تھی میں آپ کو ان کا عرصہ بتا دوں گا۔ میں بتا دیتا ہوں۔ ایک انعام احمد جوگیزئی صاحب ہیں جو ۹۷۔۵۔۵ سے لے کر ۹۸۔۲۔۲۸ تک رہے ہیں۔ محمد ہاشم لغاری صاحب ۹۸۔۲۔۲۸ سے لے کر ۹۸۔۷۔۹ تک رہے ہیں اور توفیق احمد خان ۹۷۔۸۔۱۰ سے ۹۸۔۸۔۱۸ تک رہے ہیں اور عبدالرحمان ترین ۹۸۔۸۔۱۸ سے ۹۸۔۹۔۲۱ تک رہے ہیں اور یا مقبول جان ابھی تک ہیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: اس کی کیا وجوہات ہیں کہ آپ اتنے بڑے افسران کو اتنی جلدی تبدیل کرتے ہیں۔

بسم اللہ خان کاکڑ (وزیر واسا): جناب اسپیکر اصل بات یہ ہے کہ جتنے پہلے آفیسر رہے ہیں ان میں سے سینئر ترین آفیسر تھے درحقیقت کوئی بھی ایم ڈی کے عہدے کو اپنے معیار کے مطابق نہیں سمجھتا تھا ہر افسر جو آیا وہ اس دوران کوشش کرتا رہا کہ میں کسی سیکریٹری کے عہدے پر رہوں وہ ۲۰ اور ۲۱ گریڈ کے آفیسر تھے جو ایم ڈی آتا تھا کسی اور حوالے سے ٹرانسفر نہیں کیا گیا جو یہاں سے گیا ہے اچھے عہدے پر گیا ہے اور سیکریٹری بنا ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: جب وہ اہم آفیسر تھے جو اپنے آپ کو نہیں سمجھتے تھے کہ ان کو وہاں رکھا جائے بلکہ وہ اس سے بالا تھے کیا آپ نے ان کو سزا دی۔

بسم اللہ خان کاکڑ (وزیر واسا): جناب اسپیکر پہلے واسا اینڈ بی ڈی اے سینئر موسٹ

چیئر مین ہوتا تھا لیکن پچھلے ادوار میں بی ڈی اے کا حشر اس طرح بنایا گیا کہ اب Senior most وہاں سینئر آدمی کام کرنے کے لئے نہیں جاتا۔ مثال کے طور پر آج بھی پورے بلوچستان میں چیف سیکریٹری کے بعد جو سینئر آدمی ہوتا ہے اس کو چیئر مین بی ڈی اے بننا چاہیے لیکن آج بی ڈی اے کے لئے کوشش کر رہے ہیں کوئی ایسا آدمی بنائیں پچھلے ادوار میں بی ڈی اے اور واسا کی حالت ایسی بنائی گئی کہ سینئر افسر وہاں جانے کو تیار نہیں۔ اصل میں پوسٹ ۲۰ گریڈ کی ہے اور بی ڈی اے کی ۲۱ گریڈ کی ہی لیکن جو اس کی حالت خراب ہوئی ہے انتظامی یا مالی حالت کی وجہ سے اس لئے سینئر افسر وہاں نہیں جاتا ہے۔ اصولاً یہ ۲۰ اور ۲۱ گریڈ کی پوسٹ ہے وہ سزا کے طور پر نہیں بھیجے گئے ہیں۔

جناب اسپیکر: بسم اللہ خان میں ویسے ہی عرض کروں گا کہ یہ جو فوری تبادلے ہوتے ہیں تو اس ادارے پر بہت برا اثر پڑتا ہے اور ایک ہیڈ کو ایک ایک مہینے کے بعد تبدیل کرتے ہیں تو اس کا آخر تک اثر پڑتا ہے efficency پر اور ہر چیز پر۔

بسم اللہ خان کاکڑ (وزیر واسا): میں اس چیز سے اتفاق کرتا ہوں جو کہ نہیں ہونی چاہیے اس لئے میں نے تفصیل سے اس کی وجوہات بتائیں۔

جناب اسپیکر: سوال نمبر ۲۴۴ پر کوئی ضمنی سوال ہے تو دریافت فرمائیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: نہیں ہے۔

جناب اسپیکر: سوال نمبر ۲۴۵ پر کوئی ضمنی سوال ہے تو دریافت فرمائیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: اس میں کوئی اور سوال نہیں ہے اس میں گیارہ نمبر پر آپ نے جو دیا ہے انجینئر ہے ان کو او ایس ڈی بنایا ہے اور کیا اب تک ہیں اور کب ختم کریں گے۔؟

وڈیرہ عبدالخالق (وزیر صحت): ابھی تک کوئی او ایس ڈی نہیں ہے پہلے کچھ لوگ تھے ابھی تقریباً سارے ایڈجسٹ adjust ہو گئے ہیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: ۱۱ اور ۱۲ نمبر پر ہے۔

وڈیرہ عبدالخالق (وزیر صحت): اگر کوئی اب بھی ہے تو اس کو ایڈجسٹ کر لیا جائے گا۔

جناب اسپیکر: سوال نمبر ۴۶۴ عبدالرحیم خان مندوخیل۔

X ۴۶۴ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل:

کیا وزیر واسا از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ۲۳ رفروری ۹۷ء تا ۱۳ راگست ۱۹۹۸ء کے دوران صوبائی حکومت کی جانب سے صوبائی محکموں اور اس سے منسلک محکمہ جات/اداروں میں بھرتی پر پابندی عائد کی گئی تھی؟

(ب) اگر جز (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو ۲۳ رفروری ۱۹۹۷ء سے تا حال محکمہ متعلقہ اور اس سے منسلک محکمہ جات/اداروں میں بھرتی کیے گئے آفیسران/اہلکاران کے نام، ولدیت، گریڈ، عہدہ، جائے تعیناتی وضلع رہائش کیا ہے۔ نیز بھرتی کنندہ مجاز اتھارٹی کا نام، عہدہ بمعہ بھرتی قانون وقواعد اور تشہیر کی تفصیل بھی دی جائے۔

بسم اللہ خان کاکڑ (وزیر واسا):

(الف) جواب اثبات میں ہے ۲۳ رفروری ۱۹۹۷ء تا ۱۳ راگست ۱۹۹۸ء کے دوران صوبائی حکومت کی جانب سے صوبائی محکموں اور اس سے منسلک محکمہ جات/اداروں میں بھرتی پر پابندی عائد کی گئی تھی

(ب) ۲۳ رفروری ۱۹۹۷ء تا حال بی واسا میں مندرجہ ذیل پانچ افراد اپنے والدین کے دوران سروس وفات کی وجہ سے خالی ہونے والی جگہوں پر محکمہ خزانہ حکومت بلوچستان کے لیٹر نمبر FD(R)VI-۲(EM/۹۷/۳۳۹-۸۰ بتاریخ ۲۶ راپریل ۱۹۹۷ء کے تحت بھرتی کیے گئے۔

نمبر شمار	نام بمعہ ولدیت	عہدہ	گریڈ	ضلع رہائش	جائے تعیناتی	مجاز اتھارٹی کا نام بمعہ عہدہ
۱۔	داد محمد ولد گلاب خان (مرحوم چوکیدار)	چوکیدار	۱	کوئٹہ	بی واسا	فاروق جوگیزئی صاحب ایم ڈی واسا
۲۔	اختر محمد ولد مراد خان (مرحوم چوکیدار)	"	۱	"	"	ہاشم الغاری صاحب ایم ڈی

۳۔	موسیٰ کلیم ولد محمد رضا (مرحوم چوکیدار)	"	۱		"
۴۔	آفتاب خان ولد عبدالرزاق (مرحوم ڈرائیور)	پمپ آپریٹر	۵	"	"
۵۔	عبدالمالک ولد سلیمان مرحوم (ٹیوب ویل آپریٹر)	وال مین/ پمپ آپریٹر	۱	"	"

X ۴۷۳ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل:

کیا وزیر واسا از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

۱۴ اگست ۱۹۹۷ء سے تا حال محکمہ متعلقہ اور اس کی زیر انتظام محکمہ جات/ اداروں سے تبادلہ شدہ آفیسران/ اہلکاران کے نام، عہدہ، گریڈ، مقام تبادلہ و مقام تعیناتی، عہدہ، اور ضلع رہائش کیا ہے۔ نیز تبادلہ شدہ آفیسران/ اہلکاران اپنے سابقہ آسامیوں پر کتنے عرصہ سے تعینات تھے تفصیل دی جائے۔

بسم اللہ خان کاکڑ (وزیر واسا):

۱۴ اگست ۱۹۹۷ء سے اب تک واسا میں (ایس اینڈ جی اے ڈی) سے مندرجہ ذیل پانچ ایم ڈی صاحبان کا تبادلہ کیا گیا جس کی تفصیل کچھ یوں ہے۔ نیز مندرجہ ذیل ایم ڈی صاحبان اپنی سابقہ پوسٹوں پر کتنے عرصے سے تعینات تھے کی تفصیل کے لئے (ایس اینڈ جی اے ڈی) سے رجوع کیا جائے۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ	مقام تبادلہ و مقام تعیناتی	ضلع رہائش
۱۔	فاروق جوگیزئی صاحب	ایم ڈی واسا	۲۰	بی واسا	کوئٹہ
۲۔	ہاشم لغاری صاحب	ایم ڈی واسا	۲۰	بی واسا	کوئٹہ
۳۔	توفیق احمد خان صاحب	ایم ڈی واسا	۲۰	بی واسا	کوئٹہ
۴۔	عبدالرحمٰن ترین صاحب	ایم ڈی واسا	۲۰	بی واسا	کوئٹہ
۵۔	اوریا مقبول جان عباسی	ایم ڈی واسا	۱۹	بی واسا	کوئٹہ

X ۲۴۴۳ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل:

کیا وزیر آب پاشی و برقیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ۲۳ رفروری ۱۹۹۷ء تا ۱۳ راگست ۱۹۹۸ء کے دوران صوبائی حکومت کی جانب سے صوبائی محکموں اور اس سے منسلک محکمہ جات / اداروں میں بھرتیوں پر پابندی عائد کی گئی تھی

(ب) اگر جز (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو ۲۳ رفروری ۱۹۹۷ء تا ۳۰ رستمبر ۱۹۹۸ء کے دوران محکمہ متعلقہ اور اس سے منسلک محکمہ جات / اداروں میں بھرتی کیے گئے افسران / اہلکاران کے نام، ولدیت، عہدہ، گریڈ، جائے تعیناتی وضلع رہائش کیا ہے نیز بھرتی کنندگان مجاز اتھارٹی کا نام وعہدہ بمعہ بھرتی قانون وقواعد کے مطابق اور تشہیر کی تفصیل دی جائے۔

وڈیرہ عبدالخالق (وزیر برائے آبپاشی و برقیات):

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ ۲۱ رمئی ۱۹۹۶ء سے حکومت بلوچستان کے حکم کے تحت بھرتیوں پر پابندی عائد تھی اور اس دوران کسی بھی فرد یا افراد کو بھرتی نہیں کیا گیا۔

(ب) مورخہ ۲۶ راپریل ۱۹۹۷ء کو حکومت بلوچستان نے محکمہ مالیات (ریگولیشن II) کی چھٹی نمبر F-D(R)VI-۲/ D-M-۹۷ مورخہ ۲۶ راپریل ۱۹۹۷ء کے تحت متعلقہ محکمہ میں دوران ملازمت وفات پا جانے والے ملازمین کے لواحقین / ورثاء کو مندرجہ بالا پابندی سے مستثنیٰ قرار دے دیا۔ چنانچہ اس پالیسی کے تحت دوران ملازمت وفات پا جانے والے ملازمین کے بیٹوں کو بھرتی کیا گیا۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔ (نوٹ...... یہ بھرتیاں تشہیر سے مبرا ہیں)

نمبر شمار	نام بمعہ ولدیت	گریڈ	عہدہ	جائے تعیناتی	ضلع رہائش	مجاز اتھارٹی کا نام وعہدہ
۱۔	علی احمد ولد لعل محمد مرحوم	بی۔۱	بیلدار	مکران اریگیشن ڈویژن بمقام تحت	ضلع خضدار	سیکریٹری اریگیشن اینڈ پاور کوئٹہ
۲۔	ولی محمد ولد یار محمد مرحوم	"	مالی	اریگیشن سب	لورالائی	"

				ڈویژن ژوکی		
۳۔	نصراللہ ولد جلات خان مرحوم	"	نائب قاصد	اریگیشن سب ڈویژن مسلم باغ	ژوب	"
۴۔	جمعہ خان ولد روزی خان مرحوم	"	بیلدار	سنجاوی اریگیشن اسکیم	لورالائی	"
۵۔	بہاری خان ولد درخان مرحوم	"	بیلدار	اریگیشن سب ڈویژن ڈھاڈر	بولان	"
۶۔	رحمال ولد محمد اسماعیل مرحوم	"	بیلدار	ڈیرہ اللہ یار سب ڈویژن	جعفرآباد	سیکریٹری اریگیشن اینڈ پاور کوئٹہ
۷۔	سائیں داد ولد رضا محمد مرحوم	بی۔ا	بیلدار	پٹ فیڈر کینال ڈویژن بمقام ڈیرہ مراد جمالی	نصیرآباد	"
۸۔	صابر حسین ولد نذر محمد مرحوم	"	نائب قاصد	اریگیشن سرکل کوئٹہ	کوئٹہ	"
۹۔	نیاز احمد ولد خیر دین مرحوم	"	بیلدار	پٹ فیڈر کینال ڈویژن ڈیرہ مراد جمالی	جعفرآباد	"
۱۰۔	محمد ابراہیم ولد غلام الدین مرحوم	"	بیلدار	خیر دین اریگیشن سب ڈویژن	"	"
۱۱۔	راز گل ولد حاجی پائند خان مرحوم	"	وہیکل کلینر	اریگیشن ڈویژن ژوب	ژوب	"
۱۲۔	دین محمد ولد باری خان مرحوم	"	قلی	ڈیرہ بگٹی اریگیشن ڈویژن	ڈیرہ بگٹی	"
۱۳۔	محمد شاہ ولد محمد ظریف مرحوم	"	بیلدار	کوال چینل خانوزئی	پشین	"
۱۴۔	غلام قادر ولد جمعہ خان مرحوم	"	چوکیدار	بیلہ اریگیشن ڈویژن بمقام اوتھل	بیلہ	"
۱۵۔	عبدالغفور ولد نور محمد مرحوم	"	بیلدار	پٹ فیڈر کینال ڈویژن ڈیرہ مراد جمالی	ڈیرہ مراد جمالی	"
۱۶۔	غلام قادر ولد شیخ غلام محمد مرحوم	"	بیلدار	بیلہ اریگیشن ڈویژن بمقام اوتھل	بیلہ	"
۱۷۔	حبیب اللہ ولد حاجی محمد اعظم مرحوم	"	قلی	اری سب ڈویژن	ژوب	"

			سلازئی ژوب		
۱۸۔ عبدالقادر ولد نیاز محمد مرحوم	"	کلینر	پٹ فیڈر کینال ڈویژن ڈیرہ مراد جمالی	نصیر آباد	"
۱۹۔ سیف اللہ ولد صادق مرحوم	"	بیلدار	حیردین سب ڈویژن ڈیرہ اللہ یار	ڈیرہ اللہ یار	"
۲۰۔ بجار خان ولد پھنل خان مرحوم	بی۔۱	نائب قاصد	پٹ فیڈرل کینال اریگیشن ڈویژن بمقام ڈیرہ مراد جمالی	نصیر آباد	سیکریٹری اریگیشن اینڈ پاور کوئٹہ
۲۱۔ غلام سرور ولد اللہ ورایا مرحوم	"	بیلدار	ناڑی ہیڈ ورکس اریگیشن اسکیم سبی	سبی	"
۲۲۔ رسول بخش ولد عظمت خان مرحوم	"	فیروز پرنٹر	اریگیشن ڈویژن سبی	سبی	"
۲۳۔ عطا محمد ولد شاہ محمد مرحوم	بی۔۴	جیپ ڈرائیور	ڈھاڈر اریگیشن	بولان	"
۲۴۔ وقاص احمد ولد ادینہ مرحوم	بی۔۱	فیروز پرنٹر	مکران اریگیشن ڈویژن بمقام تربت	تربت	"

X ۴۹۷ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل:

کیا وزیر آبپاشی و برقیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

۱۴ اگست ۱۹۹۷ء سے تا حال محکمہ متعلقہ اور اس کے زیر انتظام منسلک محکمہ جات/ اداروں سے تبادلہ شدہ آفیسران/ اہلکاران کے نام، عہدہ، گریڈ، مقام تبادلہ، و مقام تعیناتی، عہدہ اور ضلع رہائش کیا ہے۔ نیز تبادلہ شدہ آفیسران/ اہلکاران اپنے سابقہ اسامیوں پر کتنے عرصہ سے تعینات تھے۔ تفصیل دی جائے۔

وڈیرہ عبدالخالق (وزیر برائے آبپاشی و برقیات):

جواب ضخیم ہے۔ لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

جناب اسپیکر: Next question again Mr. Abdul Rahim Khan Mandokhail۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: سوال نمبر ۴۹۷۔

جناب اسپیکر: جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ کوئی ضمنی سوال ہو تو؟

عبدالرحیم خان مندوخیل: اس میں جناب والا اور ضمنی سوال تو نہیں ہے البتہ یہ ہے کہ ۱۱ نمبر پر اور ۱۲ نمبر پر آپ نے جو سپرنٹنڈنٹ انجینئرز ہیں ان کو او ایس ڈی بنایا ہے۔ یہ او ایس ڈی آپ نے کیوں بنائے ہیں کیا اب تک ہیں اور کب ختم کریں گے؟

جناب اسپیکر: جی جناب۔

وڈیرہ عبدالخالق (وزیر): نہیں وہ کوئی او ایس ڈی نہیں ہے پہلے کچھ لوگ ایسے او ایس ڈی ہوئے تھے ٹرانسفر ہوتے رہتے ہیں کچھ دن او ایس ڈی باقی ابھی تقریباً سارے ایڈجسٹ ہوئے ہیں۔

جناب اسپیکر: ابھی ایڈجسٹ ہو گئے ہیں۔

(وزیر): جی۔

جناب اسپیکر: کہتے ہیں ابھی کوئی نہیں سب ایڈجسٹ ہو گئے ہیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: نہیں ۱۱ اور ۱۲ نمبر پر آپ ذرا دیکھیں۔ اصولی بات کر رہے ہیں کہ کسی کو او ایس ڈی اس وقت نہیں رکھا ہے یا واقعتاً۔

وڈیرہ عبدالخالق (وزیر): وہ اگر واقعتاً ہے تو ابھی اس کو ایڈجسٹ کر لیا جائے گا۔

جناب اسپیکر: اچھا چلئے جی۔ اگلا سوال ڈاکٹر تارا چند on his behalf کوئی بولے۔ No supplementary کوئی سپلیمنٹری کسی نے کرنا ہو؟ answer taken as read

عبدالرحیم خان مندوخیل: جناب والا۔

جناب اسپیکر: ہے؟

عبدالرحیم خان مندوخیل: ہے۔

جناب اسپیکر: چلیے چلیے Abdul Rahim Khan on supplementary

عبدالرحیم خان مندوخیل: جناب والا کافی رقم خرچ ہوئی ہے لیکن اس میں مثلاً الف جو جواب ہے اس میں ہمارے علاقے کے مثلاً پشین ہے کوئٹہ ہے ژوب ہے لورالائی ہے اور جو صوبائی خرچہ ہے ۱۷ کروڑ ۳۰ء ۷ ملین۔ اس میں کوئی رقم نظر نہیں آ رہی۔ کیا اس علاقے میں کوئی پراجیکٹ یا ایسا اسکیم نہیں بن سکتا کہ اس پر آپ خرچ کریں؟

جناب اسپیکر: آپ کا سوال یہ بنا کہ یہ جو آپ نے تین اضلاع کا نام لیا آپ کا کہنا ہے کہ ان پر پیسہ خرچ نہیں ہوا۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: یعنی کوئی اسکیم ہی نہیں ہے۔ پشین، کوئٹہ، ژوب اور لورالائی میں۔

جناب اسپیکر: اچھا! تو سوال......

عبدالرحیم خان مندوخیل: اسی طرح زیارت ہے ہرنائی ہے ان ۱۷ کروڑ میں صوبائی خرچہ کا باقی تو خیر بعد کا مسئلہ ہے۔ کیا بات ہے؟

جناب اسپیکر: جی مولانا صاحب۔

(وزیر): یہ سب کو پتہ ہی کہ ایک سال سے کہیں بھی پیسہ خرچ نہیں ہوا ہے۔ یہ پشین نہیں بلکہ پورے صوبے میں ترقیاتی کام نہیں ہوا پیسہ نہ ہونے کی وجہ سے وہ سارے جو اریگیشن کے کام ابھی تک ایک بھی نہیں ہوا ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: نہیں۔ اس کے لئے آپ نے پیسہ ایلوکیٹ allocate کیا ہے۔ مختص کیا ہے۔ چونکہ آپ کے پاس آپ کا خیال ہے کہ پیسہ نہیں ہے ابھی تو یہ بھی نظر آ گیا ہے کہ پیسہ کافی ہے آپ کے پاس تو آپ کہتے ہیں کہ پیسہ نہیں ہیں لہٰذا خرچ نہیں کیا لیکن آپ نے یہاں اس کے لئے ۱۷ کروڑ میں سے اس صوبے کے اس میں آپ نے کوئی جگہ ایسی نہیں سمجھی......

وڈیرہ عبدالخالق (وزیر): نہیں ایسی بہت سی..........

جناب اسپیکر: مختص کیا ہے اب تک اسکیمیں نہیں بنائیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: نہیں نہیں نہیں جناب والا یہ تو آپ دیکھیں تمام رقم جو ہے معلوم ہی ۔علیحدہ علیحدہ علاقے ہیں اور ان کے لئے مختص کیا گیا ہے خرچہ ابھی تک نہیں ہوا ہے میں یہ کہہ رہا ہوں کہ آپ نے مختص کیوں نہیں کیا ہے ان علاقوں کے لئے جو میں کہہ رہا ہوں۔

جناب اسپیکر: جو اضلاع انہوں نے نشاندہی کی ہے ......

(وزیر): اس کے لئے شاید اسکیم نہیں دیا ہوگا جن اضلاع کے لئے اسکیم دیا ہوا ہے ان کے لئے تو مختص کیا ہوا ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: نہیں ۔نہیں یہ لسٹ ہے آپ کے پاس آپ کا ۱۸۔ صفحہ ۱۲ پر الف ایک سے ۱۸ تک کوئی ایسی اہم اسکیم جو ہے نہیں ۔صوبائی بجٹ میں۔

جناب اسپیکر: جی مولانا صاحب۔

(وزیر): بعد میں اس کی تفصیل دے دیں گے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: ٹھیک ہے۔

جناب اسپیکر: صحیح جی ۔جناب Next question

عبدالرحیم خان مندوخیل: نہیں نہیں اسی میں supplementary ہے۔

جناب اسپیکر: آپ کا Next supplementary ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: نہیں نہیں اسی میں ایک اور supplementary ہے۔

جناب اسپیکر: اچھا کہئے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: یہ (الف) جز سے تھا اب (ب) جز سے میں بات کر رہا ہوں اس میں ۳۷۰ ملین روپے باہر سے آرہے ہیں محکمہ اریگیشن کو سال رواں کے دوران باہر سے کل ۳۷۰ ملین روپے ملے ہیں جس کا مندرجہ ذیل منصوبوں پر خرچ کیا جا رہا ہے۔اب یہ بھی اس میں آپ دیکھیں کوئی ۔ایک پشین کا اسکیم ہے ایک زیارت کا ہے ایک دو لورالائی کے ہیں یعنی ۳۷ کروڑ روپے میں سے لمبے علاقے کے لئے جس کے پانی کے وسائل بھی ہیں ضرورت بھی ہے کوئی ایسا پروجیکٹ نہیں

ہوسکتا تھا۔ یا پہلے سے جو پشین کے کئی پراجیکٹس تھے وہ آپ نے ذرا drop کئے۔

جناب اسپیکر: یعنی پندرہ اسکیموں میں سے کوئی اسکیم آپ نے نہیں دیئے ان اضلاع کو جو آپ کہہ رہے ہیں یہی سوال آپ کا بنتا۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: یہی سوال۔

جناب اسپیکر: جی مولانا صاحب؟

(وزیر): یہ لورالائی کی اسکیمیں ہیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: میں تو کہہ رہا ہوں اس کی رقم اگر ذرا آپ حساب کریں وہ کوئی ۹ کروڑ بنتی ہے کل ملا کے ایک کروڑ ۹۰ لاکھ، ایک کروڑ ۱۰ لاکھ، چار کروڑ، دو کروڑ چالیس لاکھ یہ کوئی چار اسکیم ہیں۔ باقی جو ۳۷ کروڑ کی رقم اس میں ہمارے لوگوں کے لئے کوئی یہاں ضرورت بھی ہے وسائل بھی ہے۔

جناب اسپیکر: اس میں خان صاحب پشین لورالائی کی بھی ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: نہیں رقم آپ دیکھیں جناب والا ۳۷ کروڑ روپے۔

جناب اسپیکر: ہاں ٹھیک ہے۔ وہ priorities ہوتے ہیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: یعنی یہ تو بات ہے priorities جناب والا مسلسل with due respect۔ بس یہ جو تمام آپ دیکھیں گے priorities ایک سائیڈ پہ ہیں۔

جناب اسپیکر: جی مولانا صاحب۔

(وزیر): وہ بعد میں...... دونوں وہ منسٹر اسی علاقے کے ہیں شاید اس لئے......

عبدالرحیم خان مندوخیل: اچھا ہمارے منسٹر نہیں ہیں۔ ہاں۔ یہ بھی اچھا ہے جمالی صاحب آپ بھی تھی ہو جائیں یہ پٹ فیڈر کینال جو ہے اور کیرتھر کینال جو ہے مسلسل خرچہ ہو رہا ہے۔

میر جان محمد جمالی (قائد ایوان): جناب اسپیکر اگر اجازت ہو؟

جناب اسپیکر: میر جان محمد خان جمالی جی۔

میر جان محمد جمالی (قائد ایوان): یہ پچھلے جو بجٹ...... جب بن رہا تھا اپنے معزز رکن کو کہنا چاہتا ہوں کہ ہم خود اس طرف بیٹھے ہوئے تھے۔ اس وقت ہم ناراضگی اختیار کرکے اس طرف بیٹھے ہوئے تھے جو بجٹ جس طریقے سے پاس ہوا جلدی میں یہ اسکیمیں آگئیں لیکن یہ بھی تسلیم کرنا پڑے گا کہ آپ کا جو میجر major نہری نظام ہے وہ نصیر آباد ڈویژن میں ہے اور ایک حب کینال ہے۔ تو آپ کے جو میجر پروجیکٹس ہیں آن گوئنگ on going وہ بھی انہیں ایریاز areas کو focus کر رہے ہیں۔ لیکن ضرور مجھے بھی اس بات کا بالکل یہ احساس ہو رہا ہے کہ اریگیشن کی اسکیمات کو ہمیں ساری ڈویژنوں میں پھیلانا پڑے گا اس میں ژوب ڈویژن کی بھی اسکیمیں ہیں، اور لورالائی پشین کی تو نظر آرہے ہیں ضرور ایسے علاقے ہوں گے میں مانتا ہوں اور اس وقت جو ابھی بجٹ انشاء اللہ بنائیں گے کوشش یہی ہوگی کہ ہر ڈویژن کو کور cover کر جائیں اور مکران کو بھی کرنا پڑے گا کیونکہ وہ ٹوٹل فلڈ total flood میں ڈیمیج damage ہو چکا ہے اس وقت وزیر اریگیشن یہاں نہیں ہیں جیسے آئیں گے اور انشاء اللہ بجٹ بنانے لگ جائیں گے پچھلے ادوار سے ہٹ کر ساروں کو شریک کریں گے اپنے سارے ممبرز کو اعتماد میں لے کر پھر آگے بڑھیں گے۔

جناب اسپیکر: مہربانی۔ آپ نے فرمایا کہ ہم اس طرف بیٹھے تھے بجٹ یہاں بنا بجٹ بنانے والے تو آپ کے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں وہ تو اس طرح بیٹھے ہوئے ہیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: بجٹ بناتے وقت ایک جگہ تھے۔ جناب والا جون میں تو آپ ایک جگہ بیٹھے تھے۔

جناب اسپیکر: چلئے ہوگیا جی۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: نہیں نہیں اگست میں۔

جناب اسپیکر: ہوگیا جی۔ آپ نے بڑی اچھی بات کی میں تو یہاں بیٹھ کر قائد ایوان سے بات نہیں کر سکتا میں اتنا ہی کہہ سکتا ہوں کہ ہے جرم ضعیفی کی سزا مرگ مفاجات ...... ہم بھی تو پڑے ہیں راہوں میں ہمارا بھی ضلع ہے اس کی طرف بھی توجہ دیں مہربانی کرکے۔ next بجٹ میں سے بھی

شامل کریں۔

X ۵۷۹ ڈاکٹر تارا چند:

کیا وزیر آب پاشی و برقیات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) محکمہ آب پاشی و برقیات کا سال ۹۹۔۱۹۹۸ء کا ترقیاتی وغیر ترقیاتی بجٹ کس قدر ہے۔ نیز مصرف کی تفصیل بھی دی جائے۔

(ب) اپنے امور کی انجام دہی کے لئے محکمہ اریگیشن کو سال رواں کے دوران باہر سے کل کس قدر فنڈ ملا ہے۔ نیز اس فنڈ کو کن کن منصوبوں پر خرچ کیا جا رہا ہے۔ تفصیل دی جائے۔

وڈیرہ عبدالخالق (برائے وزیر آب پاشی و برقیات):

(الف) محکمہ آب پاشی و برقیات کا ترقیاتی وغیر ترقیاتی بجٹ مندرجہ ذیل ہے۔

ترقیاتی بجٹ: برائے سال ۹۹۔۱۹۹۸ء ۲۶۸٫۴۷ ملین روپے ترقیاتی بجٹ کی مصرف کا تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	منصوبے کا نام	صرف شدہ رقم
۱۔	پٹ فیڈر ر ائیزر کینال سیل کی تخلیق	۸٫۰۰۰ ملین روپے
۲۔	بلوچستان کمیونٹی آبپاشی وزراعت منصوبہ	۲۴٫۵۰۰ "
۳۔	پٹ فیڈر کینال کے منصوبے کی بحالی کے لئے حفاظتی انتظامات	۵۶٫۱۲۴ "
۴۔	بلوچستان میں آبی وسائل کے بیورو کا قیام	۹٫۰۰۰ "
۵۔	کھستور سیلابہ آبپاشی کا منصوبہ۔ بولان	۶٫۰۰۰ "
۶۔	کیرتھر کینال کے لئے سکیپ چینل کی تعمیر۔ جعفر آباد	۱۸٫۷۶۰ "
۷۔	سیم وتھور سے بچاؤ کا قومی منصوبہ سال ۱۹۹۶ء تا ۲۰۰۲ء بلوچستان	۵٫۰۰۰ "
۸۔	صوبائی محکمہ آبپاشی کو اریگیشن وڈرینج اتھارٹی میں تبدیل کرنا۔	۰٫۵۰۰ "
۹۔	تیکنیکی معاونت برائے این ڈبلیو کینال ری ماڈلنگ پروجیکٹ	۱٫۵۰۰ "

جعفرآباد

۱۰۔	زراعت کے شعبے کے تحت اریگیشن کی اسکیمات بلوچستان	۲۱،۰۴۱ "
۱۱۔	تلنگونہ سیلابہ آبپاشی منصوبہ کیچ تربت۔	۳،۰۰۰ "
۱۲۔	ڈھوسہ لاشاری پروییز کی تعمیر	۳،۰۰۰ "
۱۳۔	سیلاب سے نقصانات کی بحالی کا منصوبہ گروپ دوئم بلوچستان	۰،۵۰۰ "
۱۴۔	انجیرہ ڈھورہ ڈیلے ایکشن ڈیم خضدار۔	۱،۰۰۰ ملین روپے
۱۵۔	حب ڈیم کی بحالی ومرمت۔	۳،۰۰۰ "
۱۶۔	کوھار ڈیلے ایکشن ڈیم۔	۱۲،۲۴۳ "
۱۷۔	دیہار ڈیلے ایکشن ڈیم کی تعمیر۔	۱،۰۰۰ "
۱۸۔	جاپان کی امدادی رقم سے بلوچستان میں ڈیلے ایکشن ڈیمز کی تعمیر وآبی وسائل کی ترقی۔	۰،۱۰۰ "

گروپ اول کل لاگت ۱۷۳،۶۲۸ ملین روپے

غیر ترقیاتی بجٹ کا مصرف حسب ذیل ہی۔کل رقم ۵۳،۵۶۸،۷۵۰

۱۔	(ایم اینڈ آر) فراہمی سامان ومرمت پٹ فیڈر کینال سسٹم	=/۱۹،۳۹،۲۲۸
۲۔	فراہمی سامان ومرمت حیردین ڈرینج فیز ا۔	=/۲۳۶۲،۰۰۰
۳۔	حیردین ڈرینج فیز۔II۔	=/۲۳۶۲،۰۰۰
۴۔	فراہمی سامان ومرمت کیرتھر کینال۔	=/۲۲۳۶،۹۵۸
۵۔	فراہمی سامان ومرمت بیلہ کینال سسٹم۔	=/۶،۷۶،۳۵۰
۶۔	فراہمی سامان ومرمت برائی سرکاری مشینری	=/۲۰،۹۸،۰۰۰
۷۔	محکمے کے ڈوزروں وڈمپ ٹرکوں کی مرمت۔	=/۲،۰۰،۰۵،۰۰۰

۸۔ توسیع ومرمت (ورکس بلڈنگ اریگیشن تعمیرات) =/۶۵،۳۵،۶۰۰

۹۔ ایم اینڈ آر (عام کاموں کے لئے خرچ شدہ رقم)۔ =/۴۸،۹۴،۴۴۴

۱۰۔ فلڈ ڈیمیجز (ای او آر ورکس) =/۴۱،۶۴،۰۰۰

۱۱۔ اریگیشن ورکشاپ کے لئے سامان کی فراہمی ودیگر مرمت/اخراجات =/۵،۷۰،۰۰۰

کل لاگت =/۲۸۰،۴۴،۶۴۰

(ب) محکمہ اریگیشن کو سال رواں کے دوران باہر سے کل ۳۷۰ ملین روپے ملے ہیں۔ جس کو مندرجہ ذیل منصوبوں پر خرچ کیا جارہا ہے۔

نمبر شمار	منصوبے کا نام	لاگت
۱۔	کنہارا اریگیشن اسکیم جھل مگسی۔	۳۱،۷۸ ملین روپے
۲۔	خاری اریگیشن اسکیم جھل مگسی۔	۲۷،۴۶ "
۳۔	مشکاف اریگیشن اسکیم بولان۔	۱۳،۹۷ "
۴۔	بمبری اریگیشن اسکیم۔	۱۸،۴۴ "
۵۔	واندری اریگیشن اسکیم خضدار۔	۱۶،۳۸ "
۶۔	زیرین حسوئی اریگیشن اسکیم۔	۱۷،۵۸ "
۷۔	ملوک کاریز اریگیشن اسکیم پشین۔	۱۹،۸۰ "
۸۔	لعل گاٹ وپیسر ندی اریگیشن اسکیم زیارت۔	۱۱،۷۹ "
۹۔	میجازئی اریگیشن اسکیم لورالائی۔	۴۱،۴۶ "
۱۰۔	معروف زئی فلڈ اریگیشن اسکیم لورالائی۔	۴۴،۴۳ "
۱۱۔	چانڈیہ فلڈ اریگیشن اسکیم سبی۔	۲۸،۴۵ "
۱۲۔	آچرواند اریگیشن اسکیم خضدار۔	۲۵،۹ "
۱۳۔	گزگ اریگیشن اسکیم قلات۔	۳۵،۵۰ "

نمبر شمار منصوبے کا نام لاگت

۱۴۔	خدری اریگیشن اسکیم خضدار۔	۲۵،۶۲ "
۱۵۔	بارگ اریگیشن اسکیم لسبیلہ۔	۱۰،۳۷ "

X۰۷۵ پرنس موسیٰ جان (بتوسط عبدالرحیم خان مندوخیل): ۴رجنوری ۱۹۹۹ء کو موخر ہوا۔

کیا وزیر خوراک ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

اس وقت صوبہ میں گورنمنٹ کے منظور شدہ کتنے فلور ملیں/ چکی کام کر رہے ہیں۔ نیز ہر فلور مل/ چکی کو سالانہ/ ماہانہ/ ہفتہ وار کس قدر گندم دی جاتی ہے۔ تفصیل دی جائے۔

وزیر خوراک محمد علی رند:

جواب موصول نہیں ہوا۔

جناب اسپیکر: Next question Prince Musa Jan.

عبدالرحیم خان مندوخیل: on his behalf لیکن جناب اسپیکر اس کا جواب نہیں آیا ہے۔ اس کو ۰۷۵ سوال نمبر defer کیا جائے۔

جناب اسپیکر: اس کا بھی جواب نہیں آیا ہے اس کو ڈیفر کیا جاتا ہے۔

میر عبدالکریم نوشیروانی: جناب اسپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔ باہر صحافی حضرات احتجاج کر رہے ہیں۔

جناب اسپیکر: جی میر صاحب۔

میر عبدالکریم نوشیروانی (صوبائی وزیر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن): جناب اسپیکر میں مشکور ہوں صحافیوں کا صحافی بھی ہمارے معاشرے کا ایک اہم جزو ہیں اور جہاں بھی جمہوریت ہے جمہوری اداروں میں ان کے اہم رول ہوتے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ صوبائی گورنمنٹ اپنا رول ادا کرے اور next session میں ہم انشاء اللہ ایک قرارداد لائیں گے اور وفاقی گورنمنٹ صوبائی گورنمنٹ کو یہ کہیں گے کہ وہ اپنا رول ادا کرے اور وفاقی گورنمنٹ سے اس مسئلے کو حل کرے کیونکہ یہ

ایک اہم مسئلہ ہے ہماری لئے خاص کر یہ بچے کچے لنگڑے لولے جمہوریت جو اس وقت چل رہا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ یہ بھی ڈراپ ہو تو میں بھی وزیر اعلیٰ سے گزارش کروں گا کہ وہ مہربانی کریں next session میں ایک قرارداد لے آئیں تاکہ وفاقی گورنمنٹ اس مسئلے کو جلد از جلد حل کریں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: میں بھی اس بات کی تائید کرتا ہوں کہ یہ جو صحافی ہیں انہوں نے protest پروٹسٹ کئے ہوئے ہیں اور ابھی وہ جو تشریف لے آئیں ہیں بہر صورت جناب والا جنگ کے گروپ پیپر جو ہیں اس کا بڑا اہم مسئلہ ہے اس کو انتقامی کارروائی کا شکار بنایا جارہا ہے۔ اور ہم سمجھتے ہیں کہ جو straggle ہمارے ملک کے عوام نے کی ہے جمہوریت کے لئے تو جمہوریت کا ایک اہم ستون صحافت ہے صحافت کی آزادی ضروری ہے اور اس میں آزادی کی بنیادی معنی یہ ہیں کہ وہ حقائق پیش کر سکیں اور وہ مختلف ملک کے لوگوں کی رائے پیش کر سکیں اور اس کے حوالے سے انہیں انتقامی کارروائی کا شکار نہ کیا جائے۔ آج کے جو حالات ہیں اس میں جنگ گروپ کو بالکل انتقامی کارروائی کا شکار کیا جارہا ہے اس لئے ہم صوبائی حکومت سے مطالبہ کریں گے اور پھر صوبائی حکومت خود مسلم لیگ کی حکومت ہے جو کہ اسلام آباد میں ان کی حکومت ہے یہ جو محنت لوگوں نے کی ہے جمہوریت کے لئے آپ مہربانی کر کے اس کو اس طرح یعنی انتقامی کارروائی کا شکار نہ کریں اور ابھی تو ہم دیکھ رہے ہیں کہ بالکل واضح طور پر ایک انگریزی میں جو کہتے ہیں کروسیڈ crusade صحافت کے خلاف شروع ہوئی ہے۔ اس میں کم از کم ہمارے صوبے کی گورنمنٹ جو ہے اس کو اپنا رول play کرنا چاہیے اور اخبارات میں ان کے صحافتی آزادی کے ساتھ ساتھ لاکھوں employees بیٹھے ہوئے ہیں ان کو بے روزگار کیا جارہا ہے ان کے کوٹہ کو ختم کیا جارہا ہے ان کے نیوز پرنٹ پر قبضہ کیا جارہا ہے اب یہ تو ایوبی اور یحیٰی خان اور ضیاء الحق کے مارشل لاء میں بھی نہیں ہو سکا۔ اور آج جو جمہوریت میں جب یہ کہتے ہیں کہ ہم بڑا مینڈیٹ لے کر آئے ہیں۔ اور مینڈیٹ عوام کے ووٹ سے لے کر آئے ہیں اس لئے یہ قابل مذمت عمل ہے اور ہم مطالبہ کرتے ہیں اور گورنمنٹ سے ہم امید کرتے ہیں کہ صوبائی گورنمنٹ اس کا نوٹس لے گی اور ہم یہ بھی امید کرتے ہیں کہ وہ اپنا پورا اثر استعمال کریں گے ایسے تو

ہم اب نہیں کہہ سکتے کہ ہمارے وزیر اعلیٰ صاحب ہمیشہ جو بڑی مشکل میں پھنسے ہوئے ہیں تنخواہوں کے لئے انہیں مجبوراً جانا پڑتا ہے لیکن وہ وزیر اعلیٰ ہیں اور صوبے کے عوام نے انہیں......

میر عبدالکریم نوشیروانی: جناب اسپیکر صوبائی گورنمنٹ نے انہیں یقین دہانی کرائی ہے اور انشاء اللہ next session میں ہم قرارداد لائیں گے اور یہ پشتو تنخواہ کا جلسہ نہیں جو اس نے تقریر شروع کی ہوئی ہے اس کو آپ......

جناب اسپیکر: تشریف رکھئے جی۔

میر جان محمد خان جمالی (قائد ایوان): جناب اسپیکر اگر آپ اجازت دیں۔

جناب اسپیکر: جی۔

(قائد ایوان): جناب میری اطلاع کے مطابق یہ معاملہ جو آج سپریم کورٹ میں چلا گیا ہے اپنی جگہ لیکن being the reasons اپنا رول ضرور ادا کرتے رہے ہم اس سلسلے میں اسلام آباد میں ہر وقت جو پریس کے بھائی ہے چاہے ایک وہ دور تھا جب Dawn کے اشتہار بند تھے کچھ سال پہلے آج جنگ ہے کل یہ معاملہ نوائے وقت کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے اور صوبائی لیول پر بھی انتخاب کے اشتہار بند کئے جاتے لیکن میں آپ لوگوں کو فلور آف دی ہاؤس پر یقین دہانی کراتا ہوں کہ میرے دور حکومت میں یہ نہیں ہوگا ہم کسی کے اشتہار بند کریں۔ اور میں یہ واضح کرتا ہوں اور بالکل میڈیا پالیسی بھی وہی تھی اسی کے مطابق متفقہ طور پر منظور ہوئی تھی ABC سرکولیشن کے تحت اور بالکل کوشش یہ کر رہے ہیں کہ افہام وتفہیم سے یہ مسئلہ حل ہو۔

جناب اسپیکر: اچھا میں پھر question کی طرف آتا ہوں سوال ۵۷۰ کی طرف آپ لوگوں کی توجہ دلاؤں دیکھئے گا صفحہ نمبر ۷ پر۔ عرض کرتا ہوں اس کا جواب نہیں آیا اب یہ سوال دیکھئے گا یہ سوال پہلے ڈیفر ہو چکا ہے ایک دفعہ ۴ جنوری کو جواب اس وقت بھی نہیں آیا تھا۔ اور میں نے پرنس موسیٰ جان کے کہنے پر اس کو deffer کیا تھا سوال کنندہ کے کہنے پر اب تو دوبارہ ایک مہینے کے بعد بھی جواب نہیں آیا who is responsiable for that۔